السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے کسی دوسرے مسلمان بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام نکاح بھیج دے کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا يَخْطُبْ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ"

"تم میں کوئی بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ دے۔"(بخاری (5142) کتاب النکاح باب لایخطب علی خطبة اخیة حتی ینکح اویدع مسلم (1412) کتاب النکاح باب تحریم الخطبة علی خطبة اخیہ حتیٰ یاذن او یترک ترمذی (1292) (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص232

محدث فتویٰ